سوال

(490)امام کا سورۃ فاتحہ کی قراء ت کرتے ہوئے معمولی ساٹھہراؤ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

باجماعت نماز میں امام سورۂ فاتحہ کی آیات میں کتنا وقفہ رکھے؟ کیا مقتدیوں کو وہی آیت پڑھنے کے لیے وقت دے یا امام اپنی قرأت تسلسل کے ساتھ بغیر کسی وقفے کے مکمل کرے؟ اس صورت میں مقتدی فاتحہ کب پڑھیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام ہر آیت کی تلاوت علیحدہ علیحدہ کرے۔ درمیان میں معمولی سا ٹھہر کر آگے چلتا جائے۔ اور مقتدی ساتھ ساتھ فاتحہ پڑھتا جائے یا سکتات میں پڑھ لے۔ جیسے بھی آسانی ہو۔ جواز ہے۔ ملاحظہ ہو! (سنن ابی داؤد) سنن ابی داؤد، بَابُ مَنْ تَرَکَ الْقِرَاءَةَ فِی صَلَاتِهِ بِفَاتِحَةِ الْکِتَابِ، رقم: ٨٢٥

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :418

محدث فتویٰ